باؤں پر حضرتِ زینبؑ کے وہ دینداری | بولی میرا نہیں احسان کسی پر کوئی
بخشے اللہ رہی فرض میں جو کوتاہی | عرض کر فاطمہؑ زہراسے ظہور اب تو بھی
جتنے عصیاں ہیں بجل صاحب تطہیر کریں
میرے ہر دکھ کی دوا حضرتِ شبیرؑ کریں

---

www.emarsiya.com

مرثیہ پرسہ شہدائے کربلا شامِ غریباں

افسوس ظالموں نے عجب ظلم ڈھائے ہیں | آلِ نبیؐ کے خون سے دریا بہائے ہیں
اس حادثے نے مومنوں کے دل ہلائے ہیں | پسماندگاں عزیزوں کو رونے نہ پائے ہیں
مضطر ہیں خاکِ گرم پہ ناچار سوگوار
پیاروں کا پرسہ دیں انہیں دیندار سوگوار

یا مصطفیؐ حبیبِ خدا۔ پرسہ لیجئے | کیسے کہیں حضور سے ہم صبر کیجئے
اب فاقہ توڑ لیجئے پانی تو پیجئے | ٹوٹے ہوئے دلوں کو دلاسہ تو دیجئے
سورج بنا چراغ لبِ بام۔ بجھ گیا
حضرت کا گھر اُجڑ گیا۔ اسلام بچ گیا

یا مرتضیٰؑ علیؑ ولی شاہِ انس و جاں | افسوس آج لُٹ گیا حضرت کا گلستاں
مولا یہ گرم ریت یہ مغموم بیٹیاں | منہ پر ہے خاک سر پہ جلے خیموں کا دھواں
حاضر ہوئے ہیں چند عزادار یا علیؑ
پرسہ قبول کیجئے یا مرتضیٰ علیؑ

بنتِ رسولؐ فاطمہؑ زہرا۔ سلام لیں | بی بی جو ہو سکے تو ذرا دل کو تھام لیں
پرسہ قبول کرلیں تحمل سے کام لیں | کس کس کا تذکرہ کریں کس کس کا نام لیں

پیارے شہید ہوگئے بی بی ملول ہیں
کنبہ ہے قید آپ کا ہم بھی ملول ہیں

مولا حسنؑ۔ امام جگر گوشۂ رسولؐ | دل تھام کر حضور بھی پرسہ کریں قبول
پامال ہوگئے ہو گلِ گلشنِ بتولؑ | ہم بھی ہیں ان کے غم میں شریک اے شہِ بتول

قاسمؑ نے کر دیا ہے ادا حق حضور کا
پرسہ قبول کیجئے اس ذیشعور کا

مولا۔ امام۔ عابدِ بیمار۔ السلام | اے سربراہِ عترتِ اطہار السلام
تا حشر اشکبارِ عزا دار السلام | صبر و رضا کی آہنی دیوار۔ السلام

بہتا ہے خون پشتِ مبارک سے ہائے ہائے
دل ہیں ہمارے چھدتے ہیں ناوک ہائے ہائے

زینبؑ۔ شہید ظلم کی ہمشیرہ۔ السلام | کلثومؑ۔ محوِ ماتمِ شبیرؑ۔ السلام
اکبرؑ کی ماں۔ ملال کی تصویر۔ السلام | امِ ربابؑ۔ مادرِ بے شیر۔ السلام

بھولیں گے پرسہ دار نہ دانا صغیر کو
نہرِ لبن پہ دودھ پلانا۔ صغیر کو

www.emarsiya.com

تشنہ دہن۔ یتیم سکینہؑ۔ سلام لو | وجہِ سکونِ شاہِ مدینہ سلام لو
محرومِ گوشوارہ۔ حزینہ سلام لو | بھولو ذرا حسینؑ کا سینہ۔ سلام لو

بے حال تم ہو دردِ یتیمی سے۔ کیا کہیں
حیران پرسہ دار ہیں۔ بی بی سے کیا کہیں

اے دیندار۔ پیکرِ ایثار بی بیو | اے بندشِ بلا میں گرفتار بی بیو
اے ہمنشینِ عترتِ اطہار بی بیو | انصارِ باوفا کی وفادار بی بیو

وارث تمہارے سو رہے ہیں قتل گاہ میں
تم ذی شرف ہو۔ بنتِ علیؑ کی پناہ میں

اے صاحبِ زمانہ شہِ ذیحشم۔ سلام | اے وارثِ عزائے امامِ اُممؑ۔ سلام
ہم مانتے ہیں ہم نے کئے کم سے کم سلام | حضرت قبول کرلیں بلطف و کرم سلام

رکھیں گے تازہ ہم غمِ شبیرؑ عمر بھر
کرتے رہیں گے ماتمِ شبیرؑ عمر بھر

مولا حسینؑ ابنِ علیؑ۔ فاطمہؑ کے لال | حق آپ کی عزا کا ادا ہو یہ ہے محال
پرسے کے بعد آپ سے عاصی کا ہے سوال | بدحال ہے ظہورؔ اب اچھا ہو اس کا حال

مولا کرم سے آپ کے یہ اہتمام ہو
شاعر کی زندگی ہی میں شائع کلام ہو